سید الرسل خاتم النبیین آقا مدنی محمد عربی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ آدمی اس کی پرواہ نہیں کرے گا کہ مال حرام طریقہ سے حاصل کیا ہے یا حلال طریقہ سے'' (مشکوٰۃ)

غیر شرعی طریقہ پر کام کرنے والی

آن لائن تجارتی کمپنیوں کی نشاندہی

فتاویٰ کی روشنی میں

مرتب: یکے از خدام

شیخ الحدیث مفتی احمد ممتاز صاحب مدظلہ العالی

رئیس دارالافتاء جامعہ خلفائے راشدین کراچی

نظر ثانی

حضرت مفتی محمد عثمان زاہد صاحب حفظہ اللہ

دارالافتاء جامعہ خلفائے راشدین کراچی

پسند فرمودہ

حضرت مفتی سید محمد اعظم ہاشمی صاحب مدظلہ العالی صدر سنی دارالافتاء فیصل آباد

خلیفہ مجاز حضرت مفتی سید عبدالقدوس ترمذی صاحب مدظلہ العالی

باہتمام

مجلس دعوۃ الحق تلہ گنگ

(شعبہ تعمیر معاشرہ)

ناشر

مکتبہ حیدر کرار نزد تبلیغی مرکز تلہ گنگ

0323-3505211

حضرت مفتی سید محمد اعظم ہاشمی صاحب مدظلہ العالی

خلیفہ مجاز حضرت مفتی سید عبدالقدوس ترمذی صاحب مدظلہ العالی رئیس دارالافتاء جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم. قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: من احب الاعمال الی اللہ تعالیٰ ادخال السرور علی المسلم. (کنز العمال ج:۱،ص:۱۸۴،حدیث نمبر:۱۶۴۱۰،کتاب الزکوٰۃ)

جو اعمال اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہیں ان میں سے ایک عمل کسی مسلمان کے دل کو خوشی پہنچانا ہے۔

عزیزم طالب العلم اَخلاق اَحمد حفظہ اللہ کے ذریعے آن لائن تجارتی کمپنیوں کا شرعی حکم رسالہ ملا اور دیکھ کر بہت خوشی ہوئی، اللہ تعالیٰ مرتب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ دور جدید میں سوشل اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ بہت سے فتنوں نے جنم لیا ہے، جن میں خاص طور پر تین فتنے عظیم ہیں: (۱) تصویری فتنہ (۲) نام نہاد اسلامی بینکاری کا فتنہ (۳) آن لائن تجارتی کمپنیوں کا فتنہ

جن کے تعاقب کے لئے برادرِ مکرم فاضل محقق حضرت مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب زیدت فیوضہم رئیس الافتاء جامعہ خلفائے راشدین کراچی اور ان کے رفقاء و متوسلین کو اللہ تعالیٰ نے خاص توفیق سے نوازا ہوا ہے کہ وہ بروقت مسلمانوں کی راہنمائی کا ذریعہ بنتے ہیں، حرام کھانے اور کمانے سے روکنا حضرات صلحاء، علماء کی عظیم ذمہ داری ہے جیسا کہ قرآن کریم میں ہے: ''کیوں نہیں منع کیا ان (یہود) کو بزرگوں اور علماء نے جھوٹ بولنے اور حرام کھانے سے'' (سورۃ المائدۃ آیت:۶۳)

آج بھی اکثر آن لائن کمپنیاں یہود و نصاریٰ کی ہیں، اس رسالہ میں اختصار کے ساتھ حرام طریقہ سے کاروبار کرنے والی تجارتی کمپنیوں کے نام اور ان کے شرعی احکام ذکر کر دیئے گئے ہیں، ماشاءاللہ تفصیلی کتاب بھی زیر ترتیب ہے، ذیل میں مسلمان تاجر حضرات کے لئے چار احادیث شریفہ لکھ دی ہیں تا کہ حرام روزگار میں پڑ کر اپنی قبر و آخرت خراب نہ کریں۔

حدیث ۱: حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن پانچ سوال ہوں گے؛ (۱) عمر کیسے گزاری؟ (۲) جوانی کیسے گزاری؟ (۳) مال کیسے کمایا؟ (ذرائع آمدن حلال تھے یا حرام؟) (۴) مال کہاں کہاں خرچ کیا؟ (۵) دین کی جن باتوں کا علم تھا ان پر کتنا عمل کیا؟ (مشکوٰۃ ص:۴۴۳، کتاب الرقاق)

حدیث ۲: حضرت نبی کریم ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: حرام کاموں سے بچ بچ کر رہ تو لوگوں میں سب سے بڑا عابد بن جائے گا۔ (مشکوٰۃ ص:۴۴۰، کتاب الرقاق)

حدیث ۳: حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا کہ آدمی اس کی پرواہ نہیں کرے گا کہ مال حرام طریقہ سے حاصل کیا ہے یا حلال طریقہ سے۔ (مشکوٰۃ، باب الکسب، ص:۲۴۱)

حدیث ۴: حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایسا جسم جنت میں داخل نہیں ہوگا جو مالِ حرام سے پلا ہو۔ (ایضاً ص:۲۴۳)

کتبہ

العبد محمد اعظم ہاشمی

صدر سنی دارالافتاء فیصل آباد (پاکستان)

بتاریخ 9 رجب المرجب 1445ھ/ 21 جنوری 2024ء

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

محترم قارئین کرام......!

درج ذیل کمپنیوں کے علاوہ بھی نت نئے ناموں سے کمپنیاں کام کرتی ہیں اور بنتی، ٹوٹتی رہتی ہیں، کچھ تو بالکل ہی دھوکہ اور فراڈ پر مبنی ہوتی ہیں جبکہ ۹۹ فیصد کمپنیوں کے کام کا طریقہ کار مکمل طور پر شرعی نہیں ہوتا لہٰذا کسی کی لچھے دار باتوں میں آکر راتوں رات کروڑ پتی بننے کے چکر میں اپنی محنت سے کمائی گئی حلال آمدنی میں حرام کی آمیزش نہ کریں، آن لائن تجارتی کمپنیوں کے کاروبار کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے کتاب ''آن لائن تجارتی کمپنیوں کی حقیقت، علماء کی نظر میں'' زیر ترتیب ہے، اس کا مطالعہ بھی مفید رہے گا ان شاء اللہ العزیز۔

''حضرات علماء کرام زید مجدہم فرماتے ہیں کہ دارالافتاء میں اس طرح کی جتنی بھی کمپنیوں کے بارے میں تحقیق ہوئی، ان میں سے کوئی بھی کمپنی ایسی نہیں ہے جس کا طریقہ کار مکمل طور پر شرعی ہو اور شرعی لحاظ سے اس کا نفع حلال ہو'' (ملخص از ماہنامہ دارالتقویٰ لاہور، شمارہ فروری 2023ء)

(نوٹ) ہمارا مقصود فقط شریعت کا حکم واضح کرنا ہے، کسی کمپنی یا ادارے سے کوئی ذاتی پرخاش نہیں، کمپنیوں کے محترم مسلمان منتظمین، ایڈمن حضرات سے گزارش ہے کہ ''تاجدارِ ختم نبوت آقا مدنی سیدنا محمد عربی ﷺ'' کے امتی ہونے کے ناطے اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی سے نبھائیے، پوری ہمت وعزم سے اپنے کام، کاروبار کے طریقہ کار کو سو فیصد شریعت کے مطابق بنانے کی فکر کیجئے، پوری امانت داری اور دیانتداری سے اپنے کاروبار کے طریقہ کار کی مکمل تفصیل مفتیان کرام کے سامنے پیش کیجئے، محقق مفتیان کرام سے مکمل طریقہ کار کی تحقیق کروا کر خلاف شرع امور چھوڑ دیجئے، جائز طریقہ اختیار کیجئے تاکہ ''رب تعالیٰ'' کے دربار میں پیشی کے وقت شرمندگی نہ ہو، اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔

تمام مکرم ومعظم علماء کرام زید مجدہم و دیگر ساتھیوں کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے اس کوشش میں کسی بھی طرح سے تعاون فرمایا، خصوصاً مفتی محمد اعظم ہاشمی صاحب مدظلہ، مفتی محمد عثمان زاہد صاحب مدظلہ، بھائی ضیاء الرحمٰن صاحب، بھائی اشتیاق احمد صاحب اور میرے انتہائی مشفق ومحسن اور مخلص بھائی حافظ شہزاد گل صاحب حفظہم اللہ کو رب تعالیٰ خوب خوب جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

(1) تجارتی ملٹی لیول، چین سسٹم مارکیٹنگ کمپنیوں کا ممبر بننا جائز نہیں۔ (دارالافتاء دارالعلوم دیوبند، فتویٰ: 168874)

(2) بٹ کوائن، کرپٹو کرنسی یا کسی بھی "ڈیجیٹل کرنسی" میں پیسے لگانا اور خرید و فروخت میں شامل ہونا جائز نہیں۔
(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144210200229، دارالافتاء دارالعلوم دیوبند، جواب نمبر: 155275)

(3) پرپال کمپنی (PARPAL COMPANY) کی مضاربت و شرکت عقد فاسد ہونے کی وجہ سے ناجائز اور بحکم سود ہے۔ (دارالافتاء جامعہ خلفائے راشدین ماڑی پور کراچی، 7 رجب 1441ھ)

(4) مارجن ٹریڈنگ (Margin Trading) چند خرابیوں، سودی قرض کا معاملہ وغیرہ کے سبب شرعاً ناجائز وحرام ہے۔ (دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی، فتویٰ نمبر: 79504)

(5) (Network Marketing) یا ملٹی لیول مارکیٹنگ سے منسلک ہونا ناجائز ہے، ممبر سازی کے ذریعے کمیشن در کمیشن کاروبار چلانا جوئے کی ایک نئی شکل ہے۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن، فتویٰ: 144212201030)

(6) (Drop Shipping) میں فروخت کی جانے والی چیز بوقتِ فروخت بائع (فروخت کنندہ) کی ملکیت میں نہیں ہوتی، قبضہ میں نہیں ہوتی، اس لئے یہ معاملہ شرعاً جائز نہیں۔
(دارالافتاء جامعہ عثمانیہ پشاور، فتویٰ نمبر: 14431694، دارالافتاء جامعہ فاروقیہ فتویٰ نمبر: 174/147)

(7) ای ٹور کمپنی (E TOUR Company) میں غرر، دھوکہ دہی اور سود پایا جاتا ہے، اس کمپنی کا ورکر بننا، کمیشن لینا جائز نہیں۔ (دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی)

(8) ایمازون ای بائی ویب سائٹ پر مبیع کے معدوم ہونے اور بیع قبل القبض کی وجہ سے تجارت جائز نہیں۔
(فتاویٰ دارالعلوم زکریا جلد: 9، صفحہ: 838)

(9) کے جی ایپ (KG APP) سے چند مفاسد کی وجہ سے رقم حاصل کرنا، کمیشن لینا ناجائز ہے۔
(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144402101776، دارالافتاء جامعہ خلفائے راشدین کراچی: 356/40)

(10) جوشل (JOCIAL) اپنے اکاؤنٹ ہولڈرز سے رجسٹریشن کے نام سے رقم لیتی ہے، حقیقت میں یہ رشوت ہے۔ (ماہنامہ دارالتقویٰ لاہور، شمارہ فروری 2023ء، مفتی محمد عزیر خان)

(11) "فاریکس (FOREX) ٹریڈنگ" کے ذریعہ پیسہ کمانا جائز نہیں۔
(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144207200798، دارالافتاء دارالعلوم کراچی، فتویٰ نمبر: 2218)

(12) میٹا ایف ایکس (META FX) کا مروّجہ کاروبار جائز نہیں۔ (ماہنامہ دارالتقویٰ لاہور، شمارہ فروری 2023ء)

(13) ٹران بیس (TRAN BASE) نفع کو فیصد کی بجائے سرمایہ کے ساتھ منسلک کرتی ہے اور کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری کرتی ہے، جائز نہیں۔ (ماہنامہ دارالتقویٰ لاہور، شمارہ فروری 2023ء)

(14) اورین مال (ORION MALL) اس میں شرعی اعتبار سے مختلف مفاسد ہیں، مثلاً غرر، دھوکہ وغیرہ۔ (دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی، فتویٰ نمبر: 172/277)

(15) کیونیٹ پراڈکٹ (QNET Products) میں چین در چین کمیشن سلسلہ شرعاً جائز نہیں، اس کا ممبر بننا جائز نہیں۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144201200675)

(16) (CFX Company) بٹ کوائن، سونا، ڈالر کی سرمایہ کاری کرتی ہے، یہ فاریکس ٹریڈنگ کی طرح سود اور جوئے کی ایک شکل ہے، اس میں پیسے لگانا، شامل ہونا جائز نہیں۔ (ایضاً، فتویٰ نمبر: 144303100263)

(17) ٹائینز کمپنی (TIENS COMPANY) میں جوا اور قمار ہے جو قطعاً حرام ہے۔

(دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند جواب نمبر: 40481، دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی: فتویٰ نمبر: 10460)

(18) (PIE COIN) ایک ''ڈیجیٹل کرنسی'' ہے، اس کے ذریعہ کاروبار کی کسی بھی شکل سے اجتناب کیا جائے۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144206201580)

(19) کیریئر چینجرز ٹریڈنگ کمپنی (Career Changers Trading) میں انویسٹ کرنا منافع لینا شرعاً جائز نہیں۔ (دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی، فتویٰ نمبر: 71722)

(20) ''شوکت مروت اسمارٹ گروپ آف کمپنیز'' کے ساتھ مالی معاملات، شرکت اور سرمایہ کاری سے اجتناب ضروری ہے، نفع کو فیصد کی بجائے سرمایہ کے ساتھ منسلک کرتی ہے۔

(ماہنامہ دارالتقویٰ لاہور، شمارہ، فروری 2023ء، دارالافتاء دارالعلوم کورنگی کراچی، فتویٰ نمبر: 77/2507)

(21) الحیات گروپ آف کمپنیز (Al Hayat group of companies) کا انویسٹر کے ساتھ زمین واپس انہی کو دینے کی شرط لگا کر پابند کرنا یہ شرطِ فاسد ہے، یہ معاملہ ناجائز ہے اور علم ہو جانے کے بعد اس معاملہ کو فوراً ختم کرنا ضروری ہے...... صورتِ مسئولہ میں ذکر کردہ ادارے میں انویسٹمنٹ کرنا، نفع کمانا چند وجوہات کی بنا پر ناجائز ہے، چونکہ کمپنی کا کام درست نہیں اس لئے اس میں کسی کو انویسٹ کرا کر کمیشن لینا بھی جائز نہیں۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ: 144501100031، 144504101719، دارالافتاء جامعۃ الرشید 17 صفر 1445ھ)

(22) لاثانی گروپ آف کمپنیز کے ساتھ چکس اینڈ چکن اور آئل ٹریڈرز میں شرکت اور اس کمپنی کا طریقہ

کا رشرعاً وقانوناً درست نہیں۔(دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی،25جمادی الاولیٰ 1442ھ)

(23)ٹی وی پر میچ دیکھنا ایک ناجائز کام ہے،ٹی وی رکھ کر لوگوں کو میچ دکھانا اور اس کی اجرت لینا بھی ناجائز ہے۔(دارالافتاء،دارالعلوم دیوبند جواب نمبر:169032)

(24)امارات گروپ اسلام آباد(Imarat Group)صورتِ مسئولہ میں کمپنی کا لوگوں کو عمارت کا ایک ٹکڑا اس شرط اور معاہدہ کے ساتھ بیچنا کہ دس سال کے لئے یہ جگہ ہمیں ہی کرائے پر دی جائے اور آگے بغیر اجازت کسی کو نہ بیچا جائے،شرعاً درست نہیں ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144308101185)

(25) گولڈ مائن انٹرنیشنل(Gold Mine International) کے مروّجہ کاروبار میں شرکت جائز نہیں۔(دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی،فتوی نمبر9662)

(26)(Vestige Network Marketing) کئی مفاسد کی وجہ سے ان سے منسلک ہونا ناجائز ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144108201264)

(27)سی وائی ٹی(CYT) نفع کے نام سے سود دیتی ہے۔

(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144203200566)

(28)اورین مال(ORION MALL) کمپنی میں دوسرے ممبروں کی خریداری کی وجہ سے اجرت لینا،ورکر بننا،کمیشن لینا جائز نہیں۔(دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی،فتویٰ نمبر:172/277)

(29)ایمازون(Amazone)پر کاروبار میں اکثر بیع قبل القبض کی صورت پیش آتی ہے جو کہ احادیث کی رو سے ناجائز ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144209201243)

(30)ایچ ٹی فاکس ٹریڈنگ(HT FOX TRADING) میں خریدنا،بیچنا کچھ مقصود نہیں ہوتا بلکہ یہ جوئے کی ایک شکل ہوتی ہے۔(دارالافتاء الاخلاص کراچی،فتویٰ نمبر:8671)

(31)(BITCMADE) کمپنی میں سرمایہ کاری جائز نہیں۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن،فتوی:144211201047)

(32)اسرائیلی کمپنی(FIVERR)کے ساتھ بیع وشراء وغیرہ کے معاملات کرنا ناجائز ہے۔

(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144204200229)

(33)(ONLINE GOLD TRADING) آن لائن سونے کی خرید وفروخت شرعی اصول کے خلاف ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے۔(دارالافتاء دارالعلوم دیوبند،جواب نمبر:41398)

(34)ایف کے رچ(FK RICH)نامی کمپنی متعین نفع دیتی ہے،اس کا ممبر بننا جائز نہیں ہے۔
(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144206200804)

(35)(OSMOTECHE.COM)سے جڑ کر پیسہ کمانا متعدد قباحتوں،مقتضائے عقد کے خلاف شرط لگانا،غرر وغیرہ کی وجہ سے شرعاً جائز نہیں۔(دارالافتاء دارالعلوم دیوبند،جواب نمبر:601103)

(36)سٹاک اینڈ سنز(Stock Sons) فاریکس میں سرمایہ کاری کرتی ہے،اس کا مروجہ کاروبار ناجائز ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144204200663،ماہنامہ دارالتقویٰ لاہور،فروری2023ء)

(37)(MAGENTO) کمپنی میں رجسٹرڈ ہونا،اس سے پیسے کمانا ناجائز ہے۔
(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144310101136)

(38)(BLV, B LOVE NETWORK)ایپ کے ذریعے پیسے کمانا ناجائز ہے۔
(دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی،فتویٰ نمبر:80273)

(39)اوسموس کمپنی(OSMOSE COMPANY)سے جڑ کر پیسہ کمانا شرعاً جائز نہیں ہے۔
(دارالافتاء دارالعلوم دیوبند،جواب نمبر:601008)

(40)(ORIFLAME COSMETIC PRODUCTS)کے ساتھ منسلک ہونا اور دوسروں کو شامل کرا کے کمیشن لینا ناجائز ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144108200928)

(41)بائنری ٹریڈنگ(Binary Trading) کی صورت جوئے پر مشتمل ہونے کی وجہ سے ناجائز اور حرام ہے۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144106201245)

(42)لائف انشورنس کارپوریشن(LIC) سود،جوئے اور دھوکے کا مجموعہ ہے کسی بھی قسم کی انشورنس پالیسی لینا ناجائز و حرام ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144207200800)

(43)(CFD, Contract for different trading) آن لائن ٹریڈنگ کا معاملہ جوا ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144111201803)

(44)(View pay earn company) کے طریقہ کار پر کام کر کے پیسہ کمانا چند وجوہات کی بنا پر ناجائز ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144111200950)

(45)گرین لیف(GREEN LEAF) کمپنی مختلف خرابیوں مثلاً غرر،دھوکہ دہی پر مشتمل ہے،شامل

ہونا، ممبر سازی کرنا درست نہیں۔ (دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی، فتویٰ نمبر: 175/169)

(46) (BIZZ trade) کمپنی کئی مفاسد کی بناء پر شرعاً جائز نہیں، یہ ایک طرح سے سود اور قمار (جوئے) کی شکل ہے۔ (دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی)

(47) چائنا کی ایک کمپنی ''جوشینل'' کا طریقہ کار سود اور جوئے کی وجہ سے جائز نہیں، اس کا ممبر بننا، نفع کمانا ناجائز ہے۔ (دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی)

(48) وین گارڈ کمپنی (Ven Guard Company) کا ممبر بننا اور مالی فوائد حاصل کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔ (دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی، فتویٰ نمبر: 175/216)

(49) (AMADOX WEBSITE) کے ذریعے سے معاملہ کرنا شرطِ فاسد پر مبنی ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144503100824)

(50) (FTMO) کمپنی میں (فاریکس، کرپٹو، انڈیکس) کے طور پر کاروبار کرنا، منافع کمانا جائز نہیں ہے۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144503102834)

(51) ای این بی ڈبلیو پرو کمپنی (ENBW Pro Company) نفع کے نام پر سود دیتی ہے، اس میں سرمایہ کاری کرنا درست نہیں۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144408101077)

(52) گلیج ٹریڈنگ انڈیا (Glaze Trading India) میں دوسروں کو ممبر بنانے پر ہر خریداری پر کچھ فیصد ایجنٹ کا لینا، دینا، ناجائز ہے۔ (دارالافتاء دارالعلوم دیوبند، فتویٰ نمبر: 822)

(53) گرام فری ویب سائٹ (Gram Free Website) سے پیسے کمانا کئی قباحتوں جیسے دھوکہ، قمار، جوا، جعل سازی کی وجہ سے شرعاً درست نہیں۔ (دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی، فتویٰ نمبر: 75296)

(54) جی ٹی ایم (GTM) ایپ کے ذریعے پیسے کمانا کئی مفاسد کی وجہ سے جائز نہیں ہے۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144504101053، دارالافتاء دارالعلوم کراچی، فتویٰ نمبر: 10/2835، 30/10/2023)

(55) (Star Click Com)، (PTC, Paid To Click) اور (Click Pay EARN) ویب سائٹ پر کلک کر کے پیسے کمانے کا رائج طریقہ کئی وجوہات کی بنا پر ناجائز ہے۔

(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144206200717، 144104200844، 144107200014)

(56) اسنیک ویڈیو (Snack video) بھی ٹک ٹاک (Tik tok) کی طرح ایک فتنہ ہے، اس ایپ

سے کمانا قطعاً حرام اور ناجائز ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144210200548)

(57)(Alfalah Orbit Points) بینک مہینے کے آخر میں ''آربٹ پوائنٹس'' دیتا ہے، یہ صرف بل یا موبائل لوڈ میں استعمال ہوتے ہیں، یہ قرض پر مشروط نفع ہے جو کہ سود اور حرام ہے۔

(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144106200105)

(58)(Alfa App) بینک الفلاح کی ایپ سے مفت بیلنس حاصل کرنا اور اسے استعمال کرنا ناجائز ہے۔

(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144010200696)

(59)(Vestige) کمپنی کے ساتھ مل کر کام کرنا ناجائز ہے، دوسروں کو اس میں شامل کرا کے کمیشن وصول کرنا جائز نہیں۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144207201277،144201200851)

(60)(Sky Media App) اس طرح کی تمام ایپلی کیشنز میں انویسٹ کرنا، پیسہ کمانا جائز نہیں ہے۔

(دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی،فتویٰ نمبر:80670)

(61)(FBR POS) لکی ڈرا میں سود اور جوا ہے، اس میں شامل ہونا اور انعام حاصل کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144310101037)

(62)(FX Globals) کمپنی میں انویسٹ کرنا کئی وجوہات کی بنا پر ناجائز ہے۔

(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144403101588)

(63)(Switch Bill of Lading) کے نام سے پیسے لینے کا طریقہ کار رشوت، جھوٹ، قانون کی خلاف ورزی ہے، یہ رقم حرام ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144407102448)

(64)(PAYSLASHUK.COM) ایک آن لائن اشتہاری ایجنسی کی ویب سائٹ ہے، اس میں سرمایہ کاری کرنا ناجائز ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144112200095)

(65)(OCTAFX ,IQ Option) کے ذریعے آن لائن ٹریڈنگ کر کے پیسے کمانا کئی وجوہات کی بنا پر ناجائز ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144110201269)

(66)(Forever Living) ممبر سازی کے لامحدود سلسلہ کی صورت میں ملنے والا کمیشن قمار اور سود کی تعریف میں داخل ہو کر حرام ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144308100026)

(67) پی ایس او ڈیجی کیش (PSO Digicash) کارڈ کا استعمال شرعاً درست نہیں، قرض پر مختلف

ڈسکاؤنٹ حاصل کرنا یہ سود میں آتا ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144212201356)

(68)(Pay Slash) کمپنی کا منافع سود ہے،اس میں سرمایہ کاری کرنا جائزنہیں ہے۔
(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144112201682)

(69)(Turtle Mint pro) ایک انشورنس کمپنی ہے،مروجہ انشورنس کی تمام کمپنیوں کا معاملہ بھی بینک کے کاروبار کی طرح ایک سودی معاملہ ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144311100126)

(70)(Jawa Eye) کمپنی کی ویب سائٹ کے کئی امور ناجائز وحرام ہیں۔
(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144407101977)

(71)(PICOWORKER) ویب سائٹ کے افعال شرعاً جائز نہیں اور ان کے عوض لی جانے والی رقم بھی حرام ہے۔(دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی،فتویٰ نمبر:73999)

(72) فاریج (Forsage) نامی کمپنی کی کاروباری شکل میں غرر،دھوکہ وغیرہ پایا جاتا ہے،اس کمپنی سے معاملہ کرنا یا ممبر بننا جائز نہیں۔(دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی،فتویٰ نمبر:174/158)

(73)(Stock Future Trading) اسٹاک ایکس چینج میں فارورڈ سیل یا فیوچر سیل کی جتنی صورتیں اپنی موجودہ شکل میں رائج ہیں،شرعاً ناجائز ہیں۔(دارالافتاء الاخلاص کراچی،فتویٰ نمبر:6993)

(74)(Tolron Token Company) کا کاروبار شرعی اصولوں کے مطابق نہیں،اس رقم پر ملنے والا زائد نفع قرض پر سود اور ناجائز ہے۔(دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی،فتویٰ نمبر:71277)

(75)(Commandandment Of Investment In Gold Transmit) ہر ماہ فکس/مقرر نفع دیتی ہے،یہ سود ہے،اس میں پیسہ لگانا،نفع لینا حرام ہے۔(ایضاً،فتویٰ:64232،یکم اپریل 2019ء)

(76)(Student Loan) ایک سودی قرض ہے،لینا اور دینا ناجائز ہے۔
(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144202200524)

(77)(Google My Business) میں کسٹمر کا مرچنٹ اکاؤنٹ کے ذریعے ادائیگی کرنے کے لئے کریڈٹ کارڈ کا استعمال جائز نہیں ہے،مشروط نفع لینا جائز نہیں۔(ایضاً،فتویٰ نمبر:144105200520)

(78)(COOP) نامی ایپ میں انویسٹ کرنا اور اس سے نفع حاصل کرنا سود اور دھوکہ ہونے کی بنا پر جائز نہیں۔(دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی،فتویٰ نمبر:78359)

(79) جی ٹی ٹی (GTT) ایپ کے ذریعے انویسٹ کرنا کئی وجوہ سے ناجائز ہے۔ (ایضاً، فتویٰ نمبر: 77991)

(80) (AMBIDANT) کمپنی میں پیسے انویسٹ کرنا اور نفع حاصل کرنا جائز نہیں، یہ سود میں داخل ہے۔ (دارالافتاء دارالعلوم دیوبند، جواب نمبر: 155383)

(81) ٹرون نیٹ ورک کمپنی (Tron Network Company) کے ساتھ خرید وفروخت اور سرمایہ کاری کرنا اور اس کا رکن بننا ناجائز ہے۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144408101993)

(82) میٹا فورس (Metaforce) میں سرمایہ کاری کر کے نفع کمانا جائز نہیں۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144404100820)

(83) پارٹ ٹائم یونین (Part Time Union) نامی کمپنی میں کام کرنا شرعاً ناجائز ہے، اس سے کمائی کرنا درست وحلال نہیں۔ (دارالافتاء دارالعلوم دیوبند، جواب نمبر: 602408)

(84) موبائل پر آن لائن گیم (8BALL BOLL) میں کوائن کی خرید وفروخت جائز نہیں، بہرصورت اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144004201232)

(85) (SRA) ویب سائٹ پر انویسٹمنٹ کر کے نفع حاصل کرنا ناجائز ہے۔ (ایضاً، فتویٰ: 144503101967)

(86) ادھار ایپ (Udhar App) میں ایزی لوڈ کرنے پر پیسوں کا واپس ملنا...... یہ صورت درحقیقت قرض پر نفع ہے جو کہ سود ہے۔ (دارالافتاء الاخلاص کراچی، فتویٰ نمبر: 9185)

(87) گورسیج ٹرون (Gorsage Tron) کمپنی میں سرمایہ کاری کرنا یا اس کا ممبر بننا جائز نہیں ہے۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144206200693)

(88) آل ورلڈ (All world)، بیسٹ بائے مال (Best buy mall) اور پر پال کمپنیوں کا اشتہار دیکھنے پر پیسے دینا جعلی مقبولیت، دھوکہ دہی ہے، جائز نہیں۔ (ماہنامہ دارالتقویٰ لاہور، شمارہ فروری 2023ء)

(89) آن لائن ہو یا آن لائن کے بغیر، کسی بھی ادارے یا اکیڈمی کو پڑھانے کے لئے سٹوڈنٹ بیچنا جائز نہیں کیونکہ یہ مال نہیں۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144404100780)

(90) جیز ٹی وی (Jazz TV) ایپ کا استعمال شرعاً جائز نہیں، حاصل ہونے والے کوائن کے ذریعہ موبائل میں بیلنس لوڈ کروانا اور ایم بی کا استعمال کرنا بھی جائز نہیں۔ (ایضاً، فتویٰ نمبر: 144210200746)

(91) ایزی بزنس لائف پاکستان نیٹ ورک کمپنی (EBL) سے معاملہ کرنا، اس میں رجسٹرڈ ہونا یا کسی اور کو

رجسٹرڈ کرانا جائز نہیں ہے۔(دارالافتاء،بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ:144405100715،144401100509)

(92)(MTFE) کمپنی میں سرمایہ کاری کرنا شرعاً ناجائز اور قابل اجتناب ہے۔(دارالافتاء دارالعلوم کورنگی کراچی،فتویٰ نمبر:89/2501،مورخہ 20 جولائی 2023ء،دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی،25 محرم 1445ھ)

(93)(ALL PAKISTAN) کمپنی میں سرمایہ لگانا درست نہیں جس کی بنیاد جہالت، دھوکہ اور غرر جیسے شرعی مفاسد پر ہے۔(دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی،فتویٰ نمبر:70937)

(94) مائنڈ کیپیٹل (MIND CAPITAL) کمپنی میں نفع کی تقسیم کا طریقہ کار بھی شرعی اعتبار سے درست نہیں۔(دارالافتاء،بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144105200692)

(95)(FIERY) آن لائن میں سرمایہ لگا کر نفع حاصل کرنا درست نہیں ہے۔(ایضاً:144405100683)

(96)(MCX) فیوچر ٹریڈنگ میں قبضہ کئے بغیر دوسرے کو فروخت کرنا جائز نہیں اور بیع الکالی بالکالی ہونے کی وجہ سے بالکل ناجائز ہے۔(دارالافتاء دارالعلوم دیوبند، جواب نمبر:26991،31 اکتوبر 2010ء)

(97)(Econex Online Business) کا قبضہ کے بغیر صرف تصویر دکھا کر سامان بیچنا درست نہیں، کمائی حلال نہیں ہوگی۔(دارالافتاء،بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144503100679)

(98) پی سی ایپ (PC) میں بغیر ملکیت تصویر دکھلا کر آگے فروخت کیا جاتا ہے، اس طرز پر بزنس اور اس پر نفع کمانا شرعاً جائز نہیں۔(دارالافتاء،بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144503102977)

(99)(ITES) میتھر ورلڈ کمپنی کا کاروبار شرعاً جائز نہیں، کوائن یا ڈیجیٹل کرنسی کے نام سے چلنے والا کاروبار حلال اور جائز نہیں۔(دارالافتاء،بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144503102607)

(100)(SIP.Systematic Investment Plan) فکس منافع دیتا ہے، اس پلان میں پیسے لگانا شرعاً جائز نہیں۔(دارالافتاء دارالعلوم دیوبند انڈیا، جواب نمبر:157231)

(101)''مرکز ایپ'' کے ذریعے بغیر ملکیت کے خرید و فروخت کی جاتی ہے اس کے ذریعہ تجارت کرنا، نفع کمانا شرعاً جائز نہیں۔(دارالافتاء،بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144502101839)

(102) ایکسپرٹ آپشن (Expert Option) نامی ویب سائٹ سٹے بازی کی ایک شکل ہے۔

(دارالافتاء دارالعلوم دیوبند انڈیا، جواب نمبر:157818)

(103) نیٹ ورک مارکیٹنگ میں لوگوں کی ٹیم بنا کر ٹیم کی خریداری پر کچھ فیصد نفع ٹیم بنانے والے کو دینا، لینا

شرعاً جائز نہیں۔(دارالافتاء دیوبند، جواب نمبر: 145951، دارالافتا بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ: 144109200921)

(104)(DREAM 11) گیم ایپ میں جیت اور انعام کی صورت قمار (جوا) کی ایک شکل ہے، اس میں شامل ہونا، انعام کے نام سے رقم لینا جائز نہیں۔(دارالافتاء دارالعلوم دیوبند، جواب نمبر: 601168)

(105) بی فار یو (SR Global) میں انویسٹ کرنا جائز نہیں، شرکت کرنا، نفع کے نام سے کچھ لینا دینا حرام اور ناجائز ہے۔(دارالافتاء جامعہ خلفائے راشدین کراچی 480/36، دارالافتاء جامعہ دارالتقویٰ لاہور 185/19)

(106)(Nebula App) میں رقم رکھوانا، اشتہارات پر کلک کر کے اجرت لینا اور کسی کو ممبر بنا کر اس کی اجرت لینا شرعاً جائز نہیں ہے۔(دارالافتاء الاخلاص کراچی، فتویٰ نمبر: 9236)

(107) ویب ڈومین کا اس طریقہ پر کاروبار کرنا ایک سودی معاملہ ہے کیونکہ اس میں منافع فکس ہے، اس میں پیسے لگانا جائز نہیں ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144311100435)

(108)''بوگو ڈسکاؤنٹ''، بوگو ایک ادارہ ہے، بوگو بک یا کسی بھی کمپنی سے ایسا کتابچہ خریدنا جس سے مختلف ریسٹورنٹ اور دکانوں سے اشیاء خریدنے پر رعایت ملتی ہو، یہ ایک حقِ مجرد ہے اور شرعاً ان حقوقِ مجردہ کی خرید وفروخت جائز نہیں ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144408100421)

(109)(MDC) کمپنی میں آن لائن ڈالروں کا کام کئی خرابیوں کی وجہ سے ناجائز ہے، اس کمپنی سے منسلک ہونا، کمیشن لینا ناجائز ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144501101390)

(110)''گرو بیز نیٹ ورک کمپنی'' میں کام کرنا کئی قباحتوں کی وجہ سے ناجائز ہے۔

(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144501100713)

(111) اوری فلیم (ORI FLAME) ملٹی لیول مارکیٹنگ (MLM) کے ذریعہ سے جال پھیلاتی ہے، جائز نہیں۔(ماہنامہ دارالتقویٰ لاہور، شمارہ فروری 2023ء)

(112) ایکونیکس (ECONEX) ملٹی لیول مارکیٹنگ (MLM) کے ذریعہ سے جال پھیلاتی ہے، جائز نہیں۔(ماہنامہ دارالتقویٰ لاہور، شمارہ فروری 2023ء)

(113) متعدد مفاسد کی وجہ سے مذکورہ کمپنی (GTM) میں ویڈیوز لائک کر کے پیسے کمانا جائز نہیں، اس سے اجتناب کرنا لازم ہے۔(دارالافتاء دارالعلوم کورنگی کراچی، فتویٰ نمبر: 10/2535، مورخہ 31 اکتوبر 2023ء)

(114) آن لائن شاپنگ سے متعلق (No Cost EMI) سکیم آفر کے معاملہ میں کئی شرعی خرابیاں پائی جاتی

ہیں: مثلاً کریڈٹ کارڈ کے ذریعے سودی لین دین کا معاملہ، خریدار کے ذمہ بینک کے سود کی ادائیگی میں کمپنی کی طرف سے ناجائز تعاون وغیرہ......، نیز کمپنی سود کا ذمہ لے کر خریدار کے قائم مقام ہو کر اس کا سود ادا کرتی ہے، لہٰذا یہ خود ادا کرنے کے حکم میں ہے اور ناجائز ہے۔ (دارالافتاء دارالعلوم کورنگی کراچی، فتویٰ نمبر: 3،56/1978 مئی 2018ء)

(115) (PEC) ایپ کے ذریعے جو آن لائن کاروبار کی صورت ذکر کی گئی ہے یہ ڈراپ شپنگ کی ہی ایک صورت ہے جو کہ شریعت کی رو سے ناجائز ہے اس لئے کہ اس میں بائع چیز کو اپنے قبضے میں لئے بغیر آگے بیچتا ہے اور اس طرح لین دین کرنا ناجائز ہے۔ (دارالافتاء دارالعلوم یاسین القرآن کراچی الرقم المسلسل: 4867، 9-10-2023)

(116) (My Advertising Pays: MAPS) کا جائزہ لیا گیا، اس کا حاصل یہ ہے کہ اس کاروبار میں کسی قسم کی حقیقی خرید و فروخت نہیں کرنی پڑتی...... مذکورہ بالا خرابیوں کی بناء پر یہ معاملہ جائز نہیں ہے لہٰذا بحالت موجودہ اس میں سرمایہ کاری کرنا، یا دوسرے لوگوں کو شریک کروانا درست نہیں ہے۔

(دارالشیبانی للافتاء والتحقیق ڈی آئی خان حوالہ نمبر: 1391، مورخہ: 14-11-2019)

(117) (NGR) ایپ ملٹی لیول مارکیٹنگ کے نظام کے تحت کام کرتی ہے اور ملٹی لیول مارکیٹنگ کے نظام میں شرعی اعتبار سے مختلف مفاسد اور خرابیاں پائی جاتی ہیں مثلاً غرر، دھوکہ دہی وغیرہ، اس لئے مذکورہ (NGR) ایپ سے کسی قسم کا معاملہ کرنا یا اس کا ممبر بننا جائز نہیں۔ (دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی، فتویٰ نمبر: 173/224)

(118) کے ڈبلیو سی (KWC)، بٹ کرپٹون (Bitcrypton)، بٹس میڈ کمپنی (Bitcmade Company): یہ کمپنیاں ملٹی لیول مارکیٹنگ (MLM)، کرپٹو کرنسی اور فاریکس میں سرمایہ کاری کرتی ہیں جو کہ جائز نہیں۔ (ماہنامہ دارالتقویٰ لاہور، شمارہ فروری 2023ء)

(119) ''آرڈر گو'' ایپ (Order go app) کے ذریعے منافع کمانا کئی مفاسد کی وجہ سے شرعاً جائز نہیں۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 14401100927)

(120) (DXN) کمپنی ملٹی لیول مارکیٹنگ کے اصول پر کمیشن دیتی ہے، چین در چین کمیشن سسٹم جائز نہیں کیونکہ اس میں آپ کی محنت نہیں پائی جا رہی۔ (دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144012201134)

(121) (LAM) ویب سائٹ کے ذریعہ کمانا ناجائز ہے۔

(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ: 144503100530، دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی فتویٰ: 81583/63)

(122) ایزی پیسہ ون روپی گیم (Rs.1 game) میں حصہ لینا اور جیتنے کی صورت میں وہ چیز لینا شرعاً

جائز نہیں، کمپنی ہر شخص کے ساتھ جو بیع کرتی ہے وہ ایک اور کام یعنی قرعہ اندازی میں نام نکلنے پر موقوف اور معلق ہوتی ہے اور خرید وفروخت کے معاملے کو کسی دوسرے کام یا واقعے پر معلق کرنا جائز نہیں، فقہاء کرام رحمہم اللہ نے اس کو قمار اور جوا قرار دیا ہے۔(دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی، فتویٰ نمبر:78603)

(123) سی ایف ایکس (CFX) کمپنی فاریکس ٹریڈنگ کی طرح سود اور جوے کی ایک شکل ہے۔

(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر: 144303100263)

(124) ایگل کریسٹ کمپنی (Eagle Crest company) کا یہ شرط لگانا کہ انویسٹر اپنے سرمایہ کے پانچ فیصد سے زائد نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا بلکہ اس سے زائد نقصان کمپنی برداشت کرے گی، شرعاً درست نہیں ہے، اور معاہدہ میں طے شدہ مدت سے قبل شرکت سے الگ ہونے کی وجہ سے مالی جرمانہ عائد کرنا اور شرط لگانا کہ مدت معاہدہ مکمل ہونے سے پہلے رقم نکلوانے پر پچیس فیصد کٹوتی ہوگی، شرعاً غلط ہے۔

(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر:144306100547)

(125) بیگو لائیو ایپ (BIGO Live) کئی مفاسد (جاندار کی تصویر سازی، ویڈیو کالنگ، میوزک، مرد وزن کا لائیو ناچ گانا، فحاشی وعریانی وغیرہ) پر مشتمل ہے اوران میں سے ہر ایک وجہ اس کے ناجائز ہونے کے لئے کافی ہے، لہٰذا کسی بھی مقصد کے لئے اس ایپ کا استعمال جائز نہیں۔(ایضاً، فتویٰ نمبر:144007200415)

(126) (GLOWROAD Reselling) ایپ کے ذریعے خرید وفروخت جائز نہیں ہوگی کیونکہ اس میں مبیع پر قبضے کی شرط نہیں پائی جارہی۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر:144108201303)

(127) ایچ بی ایل فیول سیور کریڈٹ کارڈ (HBL Fuel saver credit card) بنوانا اور اس کا استعمال درست نہیں ہے، اس کارڈ کے ذریعہ فیول ڈلوانے پر بینک کی طرف سے 5% کیش بیک کی رعایت حاصل کرنا بھی شرعاً ناجائز ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر:144212201357)

(128) اسلامک نور کارڈ (Islamic Noor card) کا بنوانا اور استعمال کرنا سودی معاہدے اور سودی لین دین کی وجہ سے شرعاً جائز نہیں ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر:144408101790)

(129) (FIERY.com) ایک ویب سائٹ ہے، اس ویب سائٹ کے ذریعے سے پیسے کمانا جوئے کے حکم میں ہے اور ناجائز ہے۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی، فتویٰ نمبر:144403101538)

(130) (Affiliate chain) کمپنی سے کمائی کرنا شرعاً جائز نہیں ہے، اس میں کئی خرابیاں پائی جاتی

ہیں۔(دارالافتاء بنوری ٹاؤن کراچی،فتویٰ نمبر:144402100505)

(131)میجک باکس گلوبل(Magic Box Global) کمپنی کا ٹاپ ممبرز کو بطورِ کمیشن کے اجرت دینا اور ممبر کے لئے لینا جائز نہیں، مذکورہ کمپنی کے چھ انکم پلانز میچنگ پوائنٹس(Matching points)،رائلٹی بونس(Royalty bonus)، ریوارڈز(Rewards)، بونانزا(Bonanza)، ری پرچیز بونس (Reperchase bonus)،فرنچائزی(Franchisee) ان تمام ذرائع سے منافع حاصل کرنا شرعاً جائز نہیں۔

(دارالافتاء برائے تجارتی و مالیاتی امور کویت،فتویٰ نمبر:1000/19،زیر سرپرستی حضرت مولانا سید مصطفیٰ رفاعی جیلانی)

(132) (IDA) کمپنی ایپ میں رقم انویسٹ کرنا ناجائز و حرام اور گناہ ہے، یہ جوا،غرر(دھوکہ)،شرط فاسد اور سود پر مشتمل ہے۔(ملخصا از مسلک بریلوی دارالافتاء اہلسنت ریفرینس نمبر(GRW.786،29مارچ2023ء)

اس کے علاوہ Tianshi International grop of industries known as Tiens group اور RRT.CC وغیرہ کمپنیوں کا طریقہ کار بھی درج بالا کمپنیوں کی طرح ہے۔

جید مفتیان کرام کے رابطہ نمبرز

(نوٹ) شرعی مسائل میں رہنمائی کے لئے نماز اور آرام کے اوقات کا خیال رکھتے ہوئے رابطہ فرمائیں:

- مفتی محمد عبداللہ صاحب مدظلہ دارالافتاء خیر المدارس ملتان 0300-6330588
- مفتی امان اللہ صاحب مدظلہ دارالافتاء جامعہ خلفائے راشدین کراچی 0335-3889052
- مفتی محمد اعظم ہاشمی صاحب مدظلہ سنی دارالافتاء فیصل آباد 0301-7152002